120233- بیوہ عورت کا دوران عدت تعلیم حاصل کرنے کے لیے سکول جانا

سوال

ایک طالبہ جو ابھی ہائی سکول میں تعلیم حاصل کر رہی تھی کا خاوند فوت ہوگیا ہو تو کیا اس کے لیے دوران عدت تعلیم جاری رکھنا جائز ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

بیوہ کے لیے اپنی عدت اسی گھر میں گزارنا لازم ہے جس میں وہ خاوند کے فوت ہونے کے وقت رہائش رکھتی تھی، اسے چار ماہ دس یوم اسی گھر میں عدت گزارنا ہونگے، اور وہ کسی دوسرے گھر میں رات بسر نہ کرے، اور وہ عورت ہر اس چیز سے بھی اجتناب کریگی جو اسے خوبصورت بناتی ہو، اور اس کی طرف دیکھنے کی دعوت دے، مثلا وہ خوشبو نہیں لگائیگی، اور نہ ہی خوبصورت لباس پہنےگی، اور جسمانی زیبائش و زینت بھی اختیار نہیں کریگی، اور میک اپ بھی نہیں کر سکتی، لیکن کسی ضرورت کی بنا پر وہ دن کے وقت گھر سے نکل سکتی ہے.

اس بنا پر اس طالبہ کے لیے مدرسہ جانا جائز ہے تا کہ وہ اپنی کلاسز میں اسباق پڑھ سکے، اور مسائل کا حصول کر سکے لیکن عدت کے دوران بیوہ عورت جن امور سے اجتناب کرتی ہے اسے ان امور سے اجتناب کرنا ہوگا" انتہی

اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء.

الشیخ عبد العزیز بن باز.

الشیخ عبد الرزاق عفیفی.

الشیخ عبد اللہ بن غدیان.

الشیخ عبد اللہ بن قعود.